كتابيات

قرب الاسناد
بشارة المصطفیٰ
فلاح السائل
ثواب الاعمال
احتجاج
مجالس المفيد
فہرست النجاشی
جامع الاخبار
جمال الاسبوع
جنت
فرحت الغری
كتاب الاختصاص
منتخب البصائر
عدد
سرائر
محاسن
ارشاد
کشف اليقين
تفسير العياشی
قصص الانبياء
استبصار
مصباح الزائر
صحيفة الرضا ؑ
فقه الرضا ؑ
ضوء الشہاب
روضة الواعظين
صراط المستقيم
امان الاخطار
طب الائمه

علل الشرائع
دعائم الاسلام
عقائد
عدت
اعلام الورٰی
عيون والمحاسن
غرر والدرر
غيبة الشيخ
غوالی اللئالی
تحف العقول
فتح الابواب
تفسير علی بن ابراہيم
تفسير فرات بن ابراہيم
كتاب الروضه
كتاب العتيق الغروی
مناقب ابن شہر آشوب
قبس المصباح
قضاء الحقوق
اقبال الاعمال
دروع
کمال الدين
کافی
رجال الكشی
کشف الغمه
مصباح الكفعمی
کنز جامع الفوائد و
تاويل الآيات الظاہره
معاً
خصال

بلد الامين
امالی الصدوقؒ
تفسير الامام ؑ
امالی الشيخ
تمحيص
عمدة
مصباح الشريعه
مصباحين
معانی الاخبار
مكارم الاخلاق
كامل الزيارة
منہاج
مہج الدعوات
عيون اخبار الرضا ؑ
تنبيه خاطر
كتاب نجوم
کفايه
نہج البلاغه
غيبة النعمانی
ہدايت
تہذيب
خرائج
توحيد
بصائر الدرجات
طرائف
فضائل
كتابی الحسين بن سعيد
اولکتابه والنوادر
من لا يحضره الفقيه

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

درحالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

مصنّف	ـــــــ	علامہ محمد باقر مجلسیؒ
مترجم	ـــــــ	مولانا سید حسن امداد (ممتاز الافاضل)
کاتب	ـــــــ	سید محمد جعفر حسین زیدی - ۳۶ بی - لانڈھی
طابع	ـــــــ	سندھ آفسٹ پریس - کراچی
ناشر	ـــــــ	محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ - کراچی
سن اشاعت	ـــــــ	محرم الحرام سنہ ۱۴۱۹ ہجری، ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۹۸ء

---

۳۰ اپریل سنہ ۱۹۹۸ء

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی شہرۂ آفاق کتاب "بحار الانوار" طبع جدید کی جلد ۵۲-۵۳ مشتمل بر حالات حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کا اردو ترجمہ پہلی بار ہدیۂ ناظرین ہے۔ اس سے قبل جلد ۵۱ کا ترجمہ جو کہ ۲۲ باب پر مشتمل تھا۔ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب باب ۲۳ سے باب ۳۱ کا ترجمہ حاضر خدمت ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص ایک شیشی کا عطر دوسری شیشی میں انڈیلنے کی کوشش کرے۔ اول تو انڈیلتے وقت کچھ نہ کچھ گر جائیگا اور اگر بڑی احتیاط برتی اگرنے نہ دیا تو پہلی شیشی میں کچھ لپٹا ہوا تو ضرور رہ جائیگا یعنی پورے کا پورا عطر دوسری شیشی میں منتقل نہیں ہو سکتا۔

یہی حال ترجمے کا ہے۔ مترجم کتنی ہی کوشش کرے اور احتیاط سے کام لے ایک زبان کا پورا پورا مفہوم دوسری زبان میں ادا ہونا مشکل ہے اور وہ بھی آیات قرآنی، احادیث رسولؐ اور اقوالِ ائمہ معصومین علیہم السلام، جن کے مفاہیم کا مع اپنے تمام اعماق و بطون کے کسی ترجمے میں سمٹ آنا تو ممکن ہی نہیں۔ اگر یہ ممکن ہوتا تو نمازوں میں سورہ ہائے قرآنی کی قرأت لازم نہ قرار دی جاتی، بلکہ اس کا ترجمہ ہی پڑھ لینا کافی سمجھا جاتا۔

بہرحال کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ صاف و شستہ ہو اپنے متن کے دامن سے وابستہ رہے اور اپنے پڑھنے والوں کو اصل تک پہنچنے میں ممد و معاون ثابت ہو۔

"وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ"

والسلام - سید حسن امداد - ممتاز الافاضل

باب ۲۵

علاماتِ ظہور، خروجِ سفیانی اور خروجِ دجّال کا ذکر

(۱) نزولِ حضرت عیسیٰؑ اور امامِ قائمؑ کی اقتدا میں نماز ادا کرنا

طالقانی نے جلودی سے، اُنھوں نے ہشام بن جعفر سے، ہشام نے حمّاد سے حمّاد نے عبداللہ بن سلیمان سے (جو کتبِ سماوی کے قاری تھے) روایت کی ہے، اُن کا بیان ہے کہ میں نے انجیل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اوصاف کا ذکر پڑھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

اے عیسیٰ " اَرْفَعُكَ اِلَيَّ ثُمَّ اَهْبِطُكَ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ لِتَرٰى اُمَّةَ ذٰلِكَ النَّبِيِّ الْعَجَائِبَ وَلِتُعِيْنَهُمْ عَلَى اللَّعِيْنِ الدَّجَّالِ اَهْبِطُكَ فِيْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ لِتُصَلِّيَ مَعَهُمْ اِنَّهُمْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ "

اے عیسیٰ (میں تمھیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور پھر تمھیں آخرِ زمانہ میں نازل کروں گا تاکہ تم اُس نبی کی امت کے عجائب دیکھو اور دجّال ملعون کے مقابلے میں ان کی مدد کرو۔ تمھیں عین نماز کے وقت پر نازل کروں گا، تاکہ تم ان کی معیّت میں نماز بھی پڑھو، اس لیے کہ وہ امتِ مرحومہ ہیں۔)

(امالی صدوق)

(۲) آخرِ زمانہ میں نیکی کو بدی اور بدی کو نیکی سمجھا جائے گا

ہارون نے ابنِ صدقہ سے، اُنھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور آپؑ نے اپنے پدرِ بزرگوار سے روایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنے اصحاب سے فرمایا:

" كَيْفَ بِكُمْ اِذَا فَسَدَ نِسَاؤُكُمْ وَفَسَقَ شُبَّانُكُمْ وَلَمْ تَأْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَلَمْ تَنْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ " ؟

آپ نے فرمایا " اُس وقت تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری عورتیں فاسد ہو جائیں گی اور تمھارے جوان فاسق ہو جائیں گے، اور جب تم لوگ نیکی کا حکم دینے سے گریز کروگے اور کسی کو بُرائی سے منع نہ کروگے ؟ "

عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! کیا ایسا بھی ہوگا ؟

قالَ: " نَعَمْ وَشَرٌّ مِنْ ذٰلِكَ ؟ " كَيْفَ بِكُمْ اِذَا اَمَرْتُمْ بِالْمُنْكَرِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمَعْرُوْفِ "

آپؐ نے فرمایا (ہاں، بلکہ اس سے بھی بدتر ہوگا، (بتاؤ) اس وقت تم لوگوں کا کیا حال ہوگا جب تم بُرائی کا حکم دوگے اور نیکی سے روکوگے)

عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ! کیا ایسا بھی ہوگا ؟

قالَ: " نَعَمْ، وَشَرٌّ مِنْ ذٰلِكَ، كَيْفَ بِكُمْ اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَعْرُوْفَ مُنْكَرًا وَّالْمُنْكَرَ مَعْرُوْفًا "

آپؐ نے فرمایا: (ہاں، بلکہ اس سے بھی بدتر ہوگا۔ اُس وقت تمھارا کیا حال ہوگا جب تم لوگ نیکی کو بدی سمجھنے لگوگے اور بدی کو نیکی سمجھوگے ؟)

(قرب الاسناد)

(۳) خَسفُ البَیداء

حنّان سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے زمین کے شق ہونے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

قالَ: " اَمَا صَهْرًا عَلَى الْبَرِيْدِ عَلٰى اثْنَيْ عَشَرَ مِيْلًا مِنَ الْبَرِيْدِ الَّذِيْ بِذَاتِ الْجَيْشِ "

آپؑ نے فرمایا: (مقامِ صفرا میں جو مکّہ و مدینہ کے درمیان ایک وادی ہے اور ذات الجیش سے بارہ میل دور ہے)

(قرب الاسناد)

(۴) ایک آیت کی تفسیر

ابو جارود نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے قرآن مجید کی آیۃ " اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً " (سورۃ الانعام ۳۷)

(بےشک اللہ اس پر قادر ہے کہ آیت (نشانی) نازل کردے)

کی تفسیر میں ارشاد فرمایا:۔

قَالَ ؑ : "سَیَأْتِیْ عَلٰی اُمَّتِیْ زَمَانٌ تَخْبُثُ فِیْہِ سَرَائِرُھُمْ وَ تَحْسُنُ فِیْہِ عَلَانِیَتُہُمْ طَمَعًا فِی الدُّنْیَا لَا یُرِیْدُوْنَ بِہٖ مَا عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ یَکُوْنُ اَمْرُھُمْ رِیَاءً لَا یُخَالِطُہٗ خَوْفٌ، یَعُمُّھُمُ اللّٰہُ مِنْہُ بِعِقَابٍ فَیَدْعُوْنَہٗ دُعَاءَ الْغَرِیْقِ فَلَا یُسْتَجَابُ لَھُمْ "

آپ ؑ نے فرمایا: (میری اُمت پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جس میں لوگوں کا باطن گندہ ہوگا اور ظاہر اُن کا حسین و خوبصورت ہوگا، دنیا حاصل کرنے کی حرص میں لگے رہیں گے اور جو (ثواب و اجر) اللہ کے پاس ہے اس کی خواہش بھی نہ کریں گے، اُن کے ہر کام میں بے دھڑک ریاکاری ہوگی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن پر بالعموم عذاب مسلط ہوگا اور وہ دعاءِ غریق پڑھتے رہیں گے مگر اُن کی دعا قبول نہ ہوگی۔)

(ثواب الاعمال)

(۲۱) علمائے دین اور فقہاء بدترین ہوں گے

اسنادِ بالا کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قَالَ ؑ : "سَیَأْتِیْ زَمَانٌ عَلٰی اُمَّتِیْ لَا یَبْقٰی مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُہٗ وَلَا مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اِسْمُہٗ، یُسَمَّوْنَ بِہٖ وَھُمْ اَبْعَدُ النَّاسِ مِنْہُ، مَسَاجِدُھُمْ عَامِرَۃٌ وَھِیَ خَرَابٌ مِّنَ الْھُدٰی، فُقَہَاءُ ذٰلِکَ الزَّمَانِ شَرُّ فُقَہَاءِ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مِنْھُمْ خَرَجَتِ الْفِتْنَۃُ وَ اِلَیْھِمْ تَعُوْدُ "

آپ ؑ نے فرمایا: (میری اُمت پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ جس میں قرآن بطور رسم رہ جائے گا۔ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا، کہنے کو مسلمان ہوں گے مگر اسلام سے بہت دور ہوں گے، اُن کی مسجدیں آباد نظر آئیں گی مگر ہدایت سے خالی ہوں گی۔ اُس زمانے کے (عالمانِ دین و) فقہاء زیرِ آسمان بدترین فقیہ ہوں گے، فتنے اُن ہی کی طرف سے شروع ہوں گے اور پھر اُن ہی کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔)

(ثواب الاعمال)

(۲۲) اسلام غریبوں میں رہے گا

ابنِ مغیرہ نے اسناد کے ساتھ سکونی سے اور سکونی نے حضرت امام جعفر صادق ؑ سے، اور آپ ؑ نے اپنے آبائے طاہرین علیہم السّلام سے اور اُنھوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل فرمائی ہے کہ آنحضرت ؐ نے ارشاد فرمایا:

قَالَ ؐ : "(اِنَّ) الْاِسْلَامَ بَدَأَ غَرِیْبًا وَ سَیَعُوْدُ غَرِیْبًا کَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ "

آپ ؐ نے فرمایا: (بلاشبہ ویقیناً) اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں پلٹ کر جائے گا پس اُن غریبوں کا کیا کہنا، وہ بڑے خوش نصیب ہیں۔)

(اکمال الدین)

★ غیبتِ نعمانی میں بھی حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر علیہما السّلام سے اسی کے مثل روایت ہے۔

(غیبتِ نعمانی)

(۲۳) غریبوں میں اسلام

مظفر علوی نے ابنِ عیاشی سے، انھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے جعفر بن احمد سے، اُنھوں نے عمر کی سے، اُنھوں نے ابنِ فضّال سے، اُنھوں حضرت امام رضا علیہ السّلام سے اور آپ ؑ نے اپنے آبائے کرام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

" اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَأَ غَرِیْبًا وَ سَیَعُوْدُ غَرِیْبًا فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ "

(اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں ہی میں واپس جائے گا پس کیا کہنا غریبوں کا وہ بڑے خوش نصیب ہیں۔)

(اکمال الدین)

(۲۴) علائم قبل از ظہور

ابنِ عصام نے کلینی سے، اُنھوں نے قاسم بن علاء سے، اُنھوں نے اسماعیل بن علی قزوینی سے، اُنھوں نے علی بن اسماعیل سے، اُنھوں نے عاصم بن حمید سے اُنھوں نے محمد بن مسلم سے اور محمد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ؑ نے فرمایا: